واقفین نو کے ساتھ مجلس سوال و جواب

حضور انور نے ازراہ شفقت واقفین نَو ،نوجوانوں اور بچوں کوسوالات کرنے کی اجازت عطافرمائی۔

❁......**ایک بچے نے سوال کیا کہ کیا حضور انور خطبہ جمعہ خود تیار کرتے ہیں؟** اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:مَیں خود تیار کرتا ہوں اور حوالے بھی خود ہی نکالتا ہوں۔ اگر حوالے پرنٹ یا ٹائپ کرنے کی ضرورت ہوتو پھر باقاعدہ اپنے دفتر کوحوالہ کا صفحہ اور ریفرنس اور کتاب کا نام بتاتا ہوں کہ یہ یہ حوالہ ٹائپ کرکے یا فوٹو کاپی کرکے دے دیں۔

❁......**ایک واقف نو نے عرض کیا کہ Ph.D. کا پروگرام ہے۔** اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جب Ph.D. کرلیں تو پھر بتائیں اور اپنے آپ کو پیش کریں۔ پھر ہماری مرضی ہوگی جہاں چاہیں گے خدمت لیں گے یا یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ آپ باقاعدہ وقف میں ہیں لیکن فی الحال اپنا کام کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دو ہی صورتیں ہیں۔ واقفین نَو اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد اپنے آپ کو باقاعدہ وقف کرکے خدمت کے لئے پیش کریں گے اور پھر وہ باقاعدہ وقف زندگی ہو جائیں گے اور دوسری صورت یہ ہے کہ جو اپنے آپ کو پیش نہیں کریں گے اور خود ہی کوئی کام شروع کرلیں گے تو وہ وقف نو سے فارغ ہوجائیں گے اور ان کا وقف ختم ہوجائے گا۔

❁......**ایک بچے نے سوال کیا کہ کیا ہم فاسٹ فوڈ (Fast Food) جو میکڈونلڈ یا اس طرح کے ریسٹورنٹ میں ہوتا ہے استعمال کرسکتے ہیں؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: ان جگہوں پر ایک ہی تیل (Oil) میں چکن ،فش اور سؤر وغیرہ فرائی کرتے ہیں۔ یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ایک ہی تیل میں یہ سب چیزیں تو فرائی نہیں کی جارہیں۔ تو اگر ایسا ہے تو اِس صورت میں نہیں کھانا چاہئے۔ بہرحال ایسی چیزوں سے بچنا ہی بہتر ہے۔ حضور انور نے فرمایا: کوئی اضطراری کیفیت تو نہیں ہے۔ نہ کھاؤ اور احتیاط کرو۔

حضور انور نے فرمایا: اگر انہیں کہا جائے کہ علیحدہ تیل میں تیار کرکے دو تو وہ تیار کردیتے ہیں۔

❁...... تبلیغ کے حوالہ سے **ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا** کہ مَیں نے دس فیصد آبادی کو احمدیت کا پیغام پہنچانے کی ہدایت کی ہوئی ہے کہ کم ازکم لیف لیٹس کی تقسیم سے ملک کی دس فیصد آبادی تک پیغام پہنچ جائے۔ اب میلبورن کی آبادی چار ملین ہے۔ کم ازکم اس کے دس فیصد تک تو احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آسٹریلیا کا ایک جزیرہ تسمانیہ ہے وہاں جائیں اور پیغام پہنچائیں اور تبلیغ کریں اور لمبا قیام کریں۔ چند دن کے قیام سے تو کچھ نہیں ہوتا۔ یہاں کے لوگ مذہب کی طرف زیادہ رجحان رکھتے ہیں۔ تسمانیہ میں ہمارے خدام کو وقف عارضی کرکے جانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جرمنی کے خدام نے ڈیڑھ ملین کی تعداد میں پمفلٹ تقسیم کئے ہیں۔ آپ کو بھی تبلیغ کے میدان میں بہت محنت کرنی ہوگی۔

❁...... **فیس بُک (Face Book) کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا** کہ ''الاسلام'' ویب سائٹ پر جو فیس بُک موجود ہے وہ تبلیغ کے لئے استعمال کریں۔ اپنی ذاتی فیس بُک بنا کر استعمال کی جائے اس کی اجازت نہیں ہے۔ اگر خدام الاحمدیہ بنانا چاہتی ہے اور پھر مکمل طور پر خود کنٹرول کرسکتی ہے، نگرانی رکھ سکتی ہے تو پھر اجازت دی جاسکتی ہے۔ لیکن جو خدام ابھی میچور (Mature) نہیں ہوں گے تو ان سے اس کے استعمال میں غلطیاں ہوسکتی ہیں اور اس کا غلط استعمال ہوسکتا ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ ''الاسلام'' کی ہی فیس بُک استعمال کریں۔

❁...... **لیف لیٹس** کی تیاری کے حوالہ سے **ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:** آجکل دنیا مذہب سے دُور جارہی ہے۔ جو شخص خدا کو نہیں مانتا تو اس کو مذہب سے کیا غرض ہوگی۔ تو ایسے لوگوں کے لئے ایسا لیف لیٹ ہو اور ایسا پیغام ہو کہ انہیں پہلے خدا کے بارہ میں بتایا جائے۔ پہلے انہیں خدا کا قائل کیا جائے تو ایسا لیف لیٹ بناؤ کہ اسے پہلے خدا کا قائل کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ بیلجیم میں ایک انڈونیشین دوست نے بیعت کی تھی۔ وہ خدا کے قائل نہیں تھے۔ وہاں ہمارے مبلغ سے اس سلسلہ میں ان کی کافی بحث ہوئی۔ بالآخر ان کو خدا پر یقین آگیا اور اس بات پر ایمان لے آئے کہ خدا ہے۔ جب خدا کو مان لیا تو کہنے لگے اب مذہب کو ماننا بھی ضروری ہے تو مبلغ کو کہنے لگے کہ چونکہ تم نے مجھے خدا کی ہستی کا قائل کیا ہے اس لئے مَیں آپ کی جماعت احمدیہ میں داخل ہوتا ہوں۔ چنانچہ انہوں نے احمدیت قبول کی۔ اس کی بیوی بیلجین تھی۔

❁...... **ایک نوجوان نے سوال کیا کہ بعد لوگ جو خدا کو نہیں مانتے وہ کہتے ہیں کہ اگر ہر چیز کو کوئی بنانے والا ہے، پیدا کرنے والا تو پھر جو پیدا کرنے والا ،بنانے والا ہے اس کو بھی تو کسی نے بنایا ہے۔**

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اربوں سال لگے ہیں ہماری اس زمین کو بننے میں۔ کسی نہ کسی وجود کو تو ماننا پڑے گا جس نے یہ سب کچھ بنایا اور خود اُس کو کسی نے نہیں بنایا۔ کہیں نہ کہیں جاکر تو رُکو گے۔ جہاں بھی رُکو گے وہی ہمارا خدا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی کتاب ''ہمارا خدا'' پڑھیں۔ اس کا انگریزی ترجمہ ہوچکا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے وجود کو ثابت کرنے کے لئے ایک بڑی دلیل دعا کی قبولیت کی ہے کہ مَیں نے دعا کی تو خدا تعالیٰ نے قبول کی۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک عورت نے ایک دوسری لڑکی سے جو خدا کی قائل نہیں تھی، یہ کہا کہ اگر تم نے یونیورسٹی میں جاکر امتحان دینا ہے اور تم امتحان کے لئے جارہی ہو۔ راستہ میں کوئی روک پڑ جائے۔ تاخیر ہورہی ہو اور وقت پر پہنچنا مشکل لگ رہا ہو تو پھر ایسی صورت میں تم کیا کروگی۔ اس پر اُس لڑکی نے جواب دیا کہ مَیں Hope (امید) رکھوں گی۔ تو اس پر اُس عورت نے اُسے جواب دیا آخر تم کسی نہ کسی وجود سے ہی Hope (امید) رکھوگی۔ پس جس سے تم Hope رکھوگی وہی خدا ہے۔ اس پر اُس بچی نے کہا کہ پھر مَیں سوچوں گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' پڑھیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی کتاب "Revelation, Rationality, Knowledge and Truth" ہے اس کا پانچواں چھٹا باب پڑھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک دہریہ کو خدا کے وجود کا قائل کرنے کے لئے دلیل دینے کے لئے جب تک آپ کا اپنا تجربہ نہیں ہوگا۔ آپ اس کو قائل نہیں کرسکتے۔

❁...... **ایک نوجوان طالبعلم کے سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا** کہ ''احمدیہ مسلم سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن'' یہاں قائم کرنی چاہئے۔ خدام الاحمدیہ میں جو ''مہتمم امور طلباء'' ہے وہ اس کا انچارج ہوتا ہے۔ اس کے تحت ہونی چاہئے اور جماعت کا جو سیکرٹری تعلیم ہے۔ وہ اوپر سے اس کی نگرانی کرتا ہے۔ دنیا کے بڑے بڑے ممالک میں یہ قائم ہے۔ یہ ایسوسی ایشن تو بہت پرانی ہے۔ جب مَیں خود فیصل آباد یونیورسٹی میں پڑھتا تھا تو مَیں خود بھی اس کا وائس پریذیڈنٹ تھا۔ AMSA کے نام سے یہ مختلف ملکوں میں بنی ہوئی ہے۔ یہاں بھی بنائیں۔ جرمنی میں تو لڑکوں میں علیحدہ ہے اور لڑکیوں میں علیحدہ ہے۔ اب آپ بھی بنائیں۔

❁...... **ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ** جو واقفین نو ہیں اور پندرہ سال کی عمر کے بعد وقف کرچکے ہیں اُن کے لئے ضروری ہے کہ وہ مزید تعلیم کے لئے کوئی بھی فیلڈ اختیار کرنے سے قبل مرکز سے دریافت کریں تو مرکز اُن کو بتائے گا کہ مرکز کو کس پروفیشن کی ضرورت ہے۔ اگر آپ نے اس پروفیشن کے علاوہ کچھ کرنا ہے تو پھر آپ کو مرکز سے اجازت لینی پڑے گی اس کے بعد ہی کسی دوسری فیلڈ میں جاسکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خواہ آپ واقف نو ،واقف زندگی کسی بھی فیلڈ میں ہوں، آپ کے لئے ضروری ہے کہ پانچوں نمازیں ادا کرنے والے ہوں، باقاعدہ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے ہوں۔ اور دین کا علم بھی رکھتے ہوں۔ مسلسل اپنے دینی علم میں اضافہ کرتے رہیں۔ خواہ آپ کی کوئی بھی فیلڈ ہو آپ کو دینی علم کے لحاظ سے تیار ہونا چاہئے۔

واقفین نو کی یہ کلاس آٹھ بج کر بیس منٹ پر ختم ہوئی۔